26220 ـ اسلام قبول کرنے کی خواہش رکھنے والی ہندو لڑکی سے شادی

سوال

میں ایک چوبیس سالہ امریکی مسلمان ہوں ، تقریبا چھ برس سے ایک ہندو لڑکی کو جانتا ہوں ہم شادی کرنا چاہتے ہیں ، وہ چاہتی ہے کہ ابھی مزید اسلامی تعلیمات حاصل کرے ، اور اسلامی معرفت کے زیادہ اورایمان قوی ہونے کے بعد اسلام قبول کرے ۔
اس کی فیملی شروع میں تو متردد تھی لیکن اب انہیں اس میں کوئي مانع نہیں کیونکہ وہ یہی چاہتی ہے ، اورمیرے خاندان والے اس موضوع میں خدشات کا شکار ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس پر ضروری ہے کہ وہ اپنا نام اسلامی رکھے ؟ اورپھر وہ اپنے والدین کی اکیلی بیٹی ہے ، وہ اسلامی نکاح کرنے کے ساتھ ساتھ یہ چاہتی ہے ہندو طریقہ پر بھی نکاح ہونا چاہیے ، وہ اس پر راضي ہے کہ ہندو طریقہ پر نکاح کرنے میں جو دینی اشیاء ہیں وہ ہم نہیں کریں گے ، بلکہ صرف ہم صرف رسم و رواج ہی کریں گے ، میں تو اس پر رضامند ہوں لیکن میرے والدین مطلقا اس پر رضامند نہیں ۔ وہ لڑکی اسلامی تعیلمات سیکھنے کی رغبت رکھتی ہے لیکن میرے والدین کی وجہ سے پریشان ہے کیونکہ وہ کچھ معاملات پر اعتقاد رکھتے ہیں اوراس کی حالت کونہیں سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے ، میری گزارش ہے کہ آپ کوئي مشورہ دیں اورنصیحت کریں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم آپ کے شکر گزار ہیں کہ آپ نے ہم پر بھروسہ کیا ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ آپ کا ہمارے بارہ میں اچھا گمان ہی ہو ۔

اول :

اللہ تعالی آپ کو توفیق سے نوازے آپ کو علم ہونا چاہیے کہ کسی بھی مسلمان شخص کے لیے غیرمسلم عورت سے شادی کرنا جائز نہیں ، صرف یہ ہے کہ اگر عورت اہل کتاب میں سے ہو تو اس سے کچھ شروط کے ساتھ شادی کی جاسکتی ہے آپ اس کی تفصیل کے لیے سوال نمبر (8015) کے جواب کا مراجعہ کریں ۔

اوراگروہ لڑکی اسلام قبول کرلے تو آپ اس کے قبول اسلام کے بعد اس سے شادی کرسکتے ہیں ۔

دوم :

اللہ تعالی آپ کو توفیق دے آپ یہ کوشش کریں کہ شادی آپ کے والدین کی رضامندی اورخوش سے ہو ، اس لیے کہ آپ کی ازدواجی زندگی میں والدین کی رضامندی اورخوشی کا بہت زیادہ اثر ہوگا ، اورپھر ان کی رضامندی اورخوشی تو انسان کے لیے ایسی نیکی ہے جس پر اسے اجرو ثواب بھی حاصل ہوتا ہے ۔

سوم :

نام تبدیل کرنے کے بارہ میں شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے :

اگرتبدیل کرنا ضروری نہیں ، لیکن اگر اس میں کوئي شرعی ممانعت ہو اور شرعی طور پر وہ برقرار نہیں رکھا جاسکتا توپھر بدلنا ضروری ہے مثلا یہ کہ کسی غیراللہ کی عبودیت پر ہو (مثلا عبد الشمس) توایسے نام کو بدلنا ضروری ہے ، اوراسی طرح اگر کوئي نام کافروں کے ساتھ ہی خاص ہو کافروں کے علاوہ کوئي اوریہ نام نہ رکھتاہو تو اس کا بدلنا بھی واجب ہے ۔

تا کہ کفار سے مشابہت نہ ہو اوروہ اس کافروں کے ساتھ خاص نام کی طرف نہ جھکے یا پھر اسے اس تہمت کا سامنا نہ کرنا پڑے کہ ابھی تک اس نے اسلام ہی قبول نہیں کیا ۔ ا ھـ ۔

دیکھیں : الاجابابات علی اسئلۃ الجالیات ص (4 ـ 5) ۔

اور جب اس کے نام کی تبدیلی ہی آپ کے والدین کو راضی کردے تو پھر اس میں کوئی حرج نہیں کہ آپ اس لڑکی کو نام بدلنے پر راضی کریں تا کہ آپ کے والدین راضی ہوں جائیں ۔

چہارم :

آپ اس کے لیے استخارہ ضرور کریں تا کہ اللہ تعالی آپ کے لیے وہ چيز اختیار کرے جو آپ کے لیے دنیا و آخرت میں بہتر ہو ، آپ استخارہ کی کیفیت اور تفصیل کےلیے سوال نمبر (2217) کے جواب کا مطالعہ کریں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کواپنی رضا اورمحبت والے کام کی توفیق عطا فرمائے ، اور ہمیں ہماری بیویوں اوراولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے ۔

واللہ اعلم .